مولانا شیخ محمد عادل ربانی

توبہ ایک بڑی نعمت ہے

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ:

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

(قُرْآن ٦:١٥١)۔ 'اور شرمناک گناہوں کے قریب بھی نہ جاؤ۔' صدق الله العظیم۔ الله عزوجل ہمیں حکم دیتا ہے کہ جتنا ہو سکے گناہوں سے دور رہو۔ ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔ کیونکہ اگر تم کہو، "میں خود کو بچا لوں گا،" پھر تم اور زیادہ گناہ میں گر سکتے ہو۔ الله عزوجل نے لوگوں کے لیے اسکو امتحان بنا دیا ہے اس ﷻ کے حکم سے۔ جو اس سے دور رہتے ہیں، وہ الله ﷻ کے پیارے بندوں میں شامل ہوجاتے ہیں۔ جو گناہ میں گرتے ہیں، اگر وہ معافی نہ مانگیں، پھر وہ اور زیادہ گناہ میں گرینگے، یہ عادت بن جائے گی، اور وہ اس سے چھٹکارا نہ پا سکیں گے۔

اب، کیونکہ ہم آخر زمانے میں ہیں، یہ برائیاں بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ پہلے، یہ غیر مسلموں (کافروں) میں بہت عام تھا۔ ان میں ہر قسم کی برائیاں موجود تھیں۔ اب، دنیا بھر میں، مسلمان اور غیر مسلمان گناہ کو عام سمجھ کر کرتے ہیں۔ اور جتنا کرتے ہیں، اتنا گہرائی میں ڈوبتے جاتے ہیں۔ جیسے کوئی کسی دل دل سے نکل نہ سکے، بالکل ویسا ہی ہے۔ اس لیے، دل دل کے نزدیک سے گزرے بغیر اس سے، اس سے دور بھاگ جاؤ۔ اگر گر بھی جاؤ، اگر پاؤں ڈوب بھی جائے، فوراً ہی خود کو کھینچو، توبہ کرو، معافی مانگ لو۔ پھر، الله ﷻ معاف کر دے گا۔ نہیں، اگر تم اسکو مزید خراب کرتے ہو، جتنا زیادہ الجھو گے، اتنی گہرائی میں ڈوب جاؤ گے۔ آخر میں، خود کو بچانا مشکل ہو جائے گا۔

اس لیے، اگر کوئی شخص مسلسل گناہ کرتا رہے – انسان گناہ کرتا ہے – الله ﷻ نے انسانوں کو اسی لیے پیدا کیا کہ وہ گناہ کریں اور وہ ﷻ انہیں معاف کر دے۔ لیکن اگر لوگ معافی کے بارے میں بغیر سوچے ان چیزوں کو مسلسل جاری رکھتے ہیں، یہ سوچ کر کہ "مجھے معافی نہ ملے گی،" پھر وہ خود کو برباد کر دیں گے، ان کی آخرت تباہ ہو جائے گی، اور وہ بری جگہ، جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ الله ﷻ ہمیں محفوظ فرمائے۔

توبہ اور معافی مانگنا ہمارے لیے ایک بڑی نعمت (کرامت) ہے۔ الله عزوجل کی دی ہوئی سب سے بڑی نعمتوں میں سے ایک ہے: توبہ اور معافی مانگنا۔ توبہ کا دروازہ ہمارے لیے تب تک کھلا ہے جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے۔ اس ﷻ کی رحمت ہمیشہ کے لیے ہے۔ اس لیے، الله ﷻ ہمیں معاف فرمائے۔ الله ﷻ ہمیں

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

گناہوں سے محفوظ رکھیں اور ہمیں ان سے دور رکھیں۔ وہ ﷻ ہمیں اس ﷻ کی رحمت عطا فرمائے۔ قرآن عظیم شان میں ہے، 'وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ'، 'وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ'، 'اور انہیں [ان کے گناہوں کے] کے عذاب سے محفوظ فرما۔ اور جیسے اس دن تو عذاب سے بچا لے گا، اس پر تو نے رحمت عطا فرمائی' (قُرْآن ٤٠:٠٩)۔ اللہ ﷻ ہمیں گناہوں سے محفوظ فرمائے۔ جو گناہوں سے محفوظ رہے، وہ اللہ ﷻ کی رحمت پاتا ہے۔ وہ رحمت گناہوں سے دور رکھتی ہے۔ اگر کوئی گناہ کریں، اور توبہ کرے، اللہ ﷻ اسکو معاف کر دیتا ہے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو ان لوگوں میں شامل فرمائے جن کو وہ ﷻ معاف کرتا ہے، ان شاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
١٢ فروری ٢٠٢٦ / ٢٤ شعبان ١٤٤٧
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استانبول